سوال

میرے سسر صاحب ہمارے پاس رہنے کے لیے آئے ہیں، اور وہ بیمار بھی ہیں، جس کے باعث ہمارے درمیان بہت ساری مشکلات پیدا ہوئی ہیں، مجھے یہ بتایا جائے کہ اس سلسلہ میں مجھ پر کیا لازم آتا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

عورت پر اپنے خاوند کے والد کی خدمت کرنا واجب نہیں، بلکہ اس پر تو خاوند کی خدمت واجب ہے، اسی طرح بیوی پر اس کی ساس یا پھر خاوند کے کسی اور رشتہ دار کی خدمت واجب نہیں ہے

بلکہ اگر ساس اور سسر گھر میں ہوں تو بہو کا ان کی خدمت بجالانا مروت اور حسن سلوک میں شامل ہوگا، لیکن ان کی خدمت کرنا لازم اور ضروری و واجب نہیں ہے

اس لیے خاوند کے لیے اپنی بیوی کو والدین یا اپنے بہن بھائیوں کی خدمت کرنے پر مجبور کرنا جائز نہیں، اور بیوی پر ایسا کرنا واجب نہیں ہوگا

لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ بیوی کو اپنے سسر اور ساس کی خدمت کرنے میں صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے، اور اسے یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اگر وہ ایسا کرتی ہے تو خاوند کے نزدیک اس کی عزت واحترام میں اضافہ ہوگا، اور خاوند اسے اور زیادہ پسند اور اس سے محبت کرنے لگے گا

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق دینے والا ہے" انتہی.

الاسلام سوال وجواب

103426